بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

فون نمبر ۴۹

اِنَّ الْفَضْلَ بِیَدِ اللّٰہِ یُؤْتِیْہِ مَنْ یَّشَآءُ ۔ عَسٰٓی اَنْ یَّبْعَثَکَ رَبُّکَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا

رجسٹرڈ ایل نمبر ۵۲۵۴

روزنامہ الفضل ربوہ

ایڈیٹر روشن دین تنویر

The Daily ALFAZL RABWAH

قیمت فی پرچہ ۱۵ پیسے

جلد ۵۸/۲۳ ۲ ربیع الثانی ۱۳۸۹ھ ۱۸ احسان ۱۳۴۸ش ۱۸ جون ۱۹۶۹ء نمبر ۱۳۹

محترم چوہدری محمد ظفر اللہ خان صاحب صدر فضل عمر فاؤنڈیشن کی طرف سے احباب کی خدمت میں مخلصانہ درخواست

وعدوں کے ایفا میں صرف دو ہفتے باقی ہیں۔ احباب اپنے وعدوں کو جلد ادا فرماویں

جماعت احمدیہ نہایت خوش نصیب ہے کہ اس نفسانفسی کے دور میں اسے متواتر انفاق فی سبیل اللہ کی دعوت پہنچتی رہتی ہے اور پھر بفضل اللہ ہر دعوۃ پر لبیک کہنے کی توفیق عطا ہوتی ہے۔ ان دعوتوں میں سے بعض ہنگامی صورت رکھتی ہیں اور بعض کو مستقل شکل دی جاتی ہے۔ ان میں سے ہر ایک خاص فیوض و برکات کی حامل ہوتی ہے۔

فضل عمر فاؤنڈیشن کی تحریک اپنے اندر کئی خصوصیات رکھتی ہے۔ جس جوش اور اخلاص سے جماعت کے ہر طبقہ نے حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی اس تحریک کا خیر مقدم کیا اور جس روح کا ثبوت اپنے وعدوں کو پورا کرنے سے مہیا کیا ان سے اندازہ ہوتا ہے کہ اس تحریک کو بھی اللہ تعالیٰ نے اپنے فضل سے شرفِ قبولیت سے نوازا ہے۔

اس تحریک کے چندہ کے وعدوں کے ایفا کی میعاد میں سے اب صرف دو ہفتے باقی ہیں۔ جن احباب کے ذمہ اپنے وعدوں میں سے کسی حصہ کی ادائیگی ابھی باقی ہے ان کی خدمت میں مخلصانہ درخواست ہے کہ وہ جلد قضاءِ عہد کی طرف متوجہ ہوں تا اس کے نتیجہ میں مزید قربانیوں کی توفیق سے نوازے جائیں۔ حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز فرما چکے ہیں کہ احباب جلد اس دور کی تکمیل کریں۔

خاکسار ان احباب کی خدمت میں جو اب تک اس مبارک تحریک میں کسی وجہ سے حصہ نہیں لے سکے، خصوصاً ان احباب کی خدمت میں جو پچھلے تین سال میں برسرِ کار آئے ہیں۔ اور اللہ تعالیٰ کے فضل سے ان ذمہ واریوں کو اٹھانے کے قابل ہوئے ہیں گزارش کرتا ہے کہ ان کی خوش بختی ہے ابھی اس تحریک کی میعاد میں دو ہفتے باقی ہیں۔ چاہیئے کہ وہ ہمت کریں۔ اور اس مبارک تحریک میں شمولیت کے اس موقعہ کو ہاتھ سے جانے نہ دیں۔ یہ موقعہ پھر میسر نہیں آنے کا۔

باز نتواں یافت دیگر ایں چنیں ایام را

اللہ تعالیٰ اپنے فضل سے ہم سب کو توفیق عطا فرمائے آمین

خاکسار: ظفر اللہ خان

اخبار احمدیہ

ربوہ ۱۷ احسان۔ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی صحت کے متعلق آج صبح کی اطلاع مظہر ہے کہ لُو لگنے کی وجہ سے گرمی کا اثر ہے۔ اور سر بھاری ہے۔ احباب جماعت خاص توجہ اور التزام سے دعائیں کریں کہ اللہ تعالیٰ اپنے فضل سے حضور ایدہ اللہ کو صحتِ کاملہ و عاجلہ عطا فرمائے آمین

ربوہ ۱۷ احسان۔ محترمہ صاحبزادی سیدہ امۃ الشکور بیگم صاحبہ سلمہا جن کا پچھلے دنوں لاہور میں گلے کا اپریشن ہوا تھا بفضلہ تعالیٰ صحت یاب ہونے کے بعد ربوہ واپس تشریف لے آئی ہیں۔ اب آپ کی طبیعت اللہ تعالیٰ کے فضل سے اچھی ہے۔ الحمد للہ

میرا بیٹا عزیز عطاء الرحمٰن بی۔ اے ہیڈ ٹیچر احمدیہ سکول سیرالیون ۲۲ جون کو تعطیلات کے لئے براستہ لنڈن و قاہرہ ہوائی جہاز سے پاکستان آ رہا ہے۔ ان کی اہلیہ اور بچی بھی ہمراہ ہیں۔ احباب سے درخواستِ دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ انہیں خیر و عافیت سے پہنچائے آمین۔ خاکسار ابوالعطاء

قائمقام صدر انصار اللہ کا تقرر

مجالس انصار اللہ کی اطلاع کے لئے اعلان کیا جاتا ہے کہ محترم صاحبزادہ مرزا مبارک احمد صاحب نے اپنی واپسی تک کے لئے محترم مولانا ابوالعطاء صاحب کو قائمقام صدر انصار اللہ نامزد فرمایا ہے۔ (قائد عمومی مجلس انصار اللہ مرکزیہ)

تقرر کا اعلان

محترم سید مسعود احمد صاحب ایم۔ اے رکن مجلس کارپرداز کے تبلیغ اسلام کے لئے بیرونِ پاکستان جانے کی وجہ سے سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے ان کی بجائے محترم مولوی نور محمد صاحب نسیم سیفی کو مجلس کارپرداز کا رکن سال رواں کے لئے مقرر فرمایا ہے۔

(صدر مجلس کارپرداز)

ضروری اعلان برائے توجہ لجنات اماء اللہ

سالانہ اجتماع لجنہ اماء اللہ بابت ۶۹ء کے لئے ہدایات تمام لجنات کو بذریعہ سرکلر بھجوا دی گئی ہیں۔ اگر کسی لجنہ کو یہ سرکلر اب تک نہ پہنچا ہو تو دفتر لجنہ مرکزیہ میں اطلاع دے کر منگوا لیں

(صدر لجنہ اماء اللہ مرکزیہ)

مسعود احمد پبلشر نے ضیاء الاسلام پریس ربوہ میں چھپوا کر دفتر الفضل دارالرحمت غربی ربوہ سے شائع کیا

روزنامہ الفضل ربوہ
مورخہ ۸/ احسان ۱۳۴۸ہش

ترکِ شر کی چوتھی قسم ــــ رفق اور قولِ حسن

سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ السلام فرماتے ہیں:-

"چوتھی قسم ترکِ شر کے اخلاق میں سے رفق اور قولِ حسن ہے۔ اور یہ خُلق جس حالتِ طبعی سے پیدا ہوتا ہے اس کا نام طلاقت یعنی کشادہ روئی ہے۔ بچہ جب تک کلام کرنے پر قادر نہیں ہوتا بجائے رفق اور قولِ حسن کے طلاقت دکھلاتا ہے۔ یہی دلیل اس بات پر ہے کہ رفق کی جڑ جہاں سے شاخ پیدا ہوتی ہے طلاقت ہے۔ طلاقت ایک قوت ہے اور رفق ایک خلق ہے۔ جو اس قوت کو محل پر استعمال کرنے سے پیدا ہو جاتا ہے اس میں خدا تعالیٰ کی تعلیم یہ ہے:-

وَقُوْلُوْا لِلنَّاسِ حُسْنًا ۔ لَا يَسْخَرْ قَوْمٌ مِّنْ قَوْمٍ عَسٰٓى اَنْ يَّكُوْنُوْا خَيْرًا مِّنْهُمْ وَلَا نِسَآءٌ مِّنْ نِّسَآءٍ عَسٰٓى اَنْ يَّكُنَّ خَيْرًا مِّنْهُنَّ وَلَا تَلْمِزُوْٓا اَنْفُسَكُمْ وَلَا تَنَابَزُوْا بِالْاَلْقَابِ ۔ اِجْتَنِبُوْا كَثِيْرًا مِّنَ الظَّنِّ ۔ اِنَّ بَعْضَ الظَّنِّ اِثْمٌ وَّلَا تَجَسَّسُوْا وَلَا يَغْتَبْ بَّعْضُكُمْ بَعْضًا ۔ وَاتَّقُوا اللّٰهَ اِنَّ اللّٰهَ تَوَّابٌ رَّحِيْمٌ ۔ وَلَا تَقْفُ مَا لَيْسَ لَكَ بِهٖ عِلْمٌ ۔ اِنَّ السَّمْعَ وَالْبَصَرَ وَالْفُؤَادَ كُلُّ اُولٰٓئِكَ كَانَ عَنْهُ مَسْئُوْلًا ۔

ترجمہ۔ یعنی لوگوں کو وہ باتیں کہو جو واقعی طور پر نیک ہوں۔ ایک قوم دوسری قوم سے ٹھٹھا نہ کرے۔ ہو سکتا ہے کہ جن سے ٹھٹھا کیا گیا ہے وہی اچھے ہوں۔ بعض عورتیں بعض عورتوں سے ٹھٹھا نہ کریں ہو سکتا ہے کہ جن سے ٹھٹھا کیا گیا وہی اچھی ہوں اور عیب مت لگاؤ۔ اپنے لوگوں کے بُرے بُرے نام مت رکھو۔ بدگمانی کی باتیں مت کرو۔ اور نہ عیبوں کو کرید کرید کر پوچھو۔ ایک دوسرے کا گلہ مت کرو۔ کسی کی نسبت وہ بہتان یا الزام مت لگاؤ جس کا تمہارے پاس کوئی ثبوت نہیں۔ اور یاد رکھو کہ ہر ایک عضو سے مواخذہ ہوگا۔ اور کان، آنکھ، دل ہر ایک سے پوچھا جائے گا"

(اسلامی اصول کی فلاسفی ص۶۷ و ص۶۸)

اس تشریح سے واضح ہے کہ دراصل یہ خُلق ایک پُرامن معاشرہ قائم کرنے اور انسانوں کے باہمی تعلقات کی بناء پر نہایت اہمیت رکھتا ہے۔ خداوند اور حضور میں تو یہ حکم ہے کہ اگر حالات ایسے ہو جائیں کہ اگر ان کی پیروی کی جائے تو معاشرہ میں شر کی بنیاد قائم ہو جاتی ہے۔ مثلاً اگر کوئی شخص محض شرارت کے لئے کوئی ایسی بات کہہ دیتا ہے۔ جو لڑائی جھگڑے کی بنیاد ہو سکتی ہے۔ تو اسلامی خُلق یہ ہے کہ بیچ میں پڑنے کے عالی حوصلگی سے کام لیا جائے۔ اور اپنی طرف سے صلح کاری کے جذبات کا ایسا اظہار کیا جائے کہ دوسرے جو فتنہ جگانا چاہتے ہیں وہ دبا کا دبا رہ جائے۔

اس کے برخلاف رفق کے یہ معنی ہیں کہ خود کوئی ایسی بات نہ کہی جائے۔ اور ایسا فعل کیا جائے۔ جس سے دوسروں کو چڑ اور دوسرے سمجھیں کہ تم ان کے ساتھ تمسخر اور طنز سے پیش آرہے ہو۔ ایسی باتوں سے دوسروں کو ضرر و تکلیف ہوتی ہے۔ اس لئے انسان کو ایسی ایذا دہی سے بچنا چاہیئے۔ اس ضمن میں تجسس یعنی دوسروں کے متعلق برائیوں کی تلاش بھی نہیں کرنی چاہیئے۔ کیونکہ اس سے انسان میں دوسروں کے متعلق غلط فہمیاں پیدا ہونے کا اندیشہ ہے اور اکثر لوگ نہیں چاہتے کہ ان کے بعض کاموں کے متعلق دوسرے واقف ہوں۔ اس لئے ہمدردی کا تقاضہ ہے کہ تجسس سے بچا جائے۔

بعض لوگ دوسروں کو چڑانے کے لئے کوئی نام رکھتے ہیں۔ اور ان چڑانے والے ناموں سے ان کی برائیاں کرتے ہیں۔ یہ بھی بڑی بداخلاقی ہے۔ اس سے باہمی محبت اور ہمدردی کے جذبات کو سخت نقصان پہنچتا ہے۔ دوسروں کے خلاف بدظنی بھی اسی تعریف میں آتی ہے۔ اور یہ غیبت بھی ایسی برائی ہے۔ جس سے قطع محبت کے علاوہ دوسروں کو ضرر پہنچنے کا احتمال ہوتا ہے۔ الغرض ان تمام باتوں سے اجتناب اسلامی اخلاق کا نہایت ضروری حصہ ہے۔ جو لوگ سمجھتے ہیں کہ یہ چھوٹی چھوٹی باتیں ہیں۔ وہ سخت غلطی پر ہیں۔ اسلام انسانوں میں نہایت پاک اور پرخلوص ربط پیدا کرنا چاہتا ہے۔ تاکہ انسان مل جل کر ایسی زندگی گزاریں جو سب کے لئے مفید ہو اور کسی کے لئے نقصان دہ نہ ہو۔ حقیقت یہ ہے کہ انسانوں میں اتحاد کا رشتہ ایسی باتوں کو زیر نظر رکھنے سے مضبوط ہوتا ہے۔ اور لڑائی جھگڑوں سے انہیں نجات حاصل ہوتی ہے۔

نعت النبی صلی اللہ علیہ وسلم

زباں پہ جب بھی محمدؐ کا نام آئے گا
حریمِ عرشِ بریں سے سلام آئیگا

یہی ہے معنیٔ ختمِ رُسل کہ دنیا میں
جب آئے گا تو اسی کا غلام آئے گا

بہ فیضِ پرتوِ مہرِ جمالِ مصطفوی
شب آ چکے گی تو ماہِ تمام آئے گا

اُسی کے نور سے سینوں میں روشنی ہوگی
اُسی کے ہاتھ سے کوثر کا جام آئیگا

گلوں کو پیرہنِ برگِ تر عطا ہوگا
کلی کو بادِ صبا کا پیام آئے گا

یہ پانچ شعر ہیں پرویز میرا زادِ سفر
یہ زاد وہ ہے جو منزل پہ کام آئیگا

(ڈاکٹر) پرویز پروازی تعلیم الاسلام کالج ربوہ

ہر صاحبِ استطاعت احمدی کا فرض ہے کہ
اخبار الفضل
خود خرید کر پڑھے۔

سیرالیون (مغربی افریقہ) میں تبلیغِ اسلام

گورنر جنرل سیرالیون اور وزراءِ حکومت سے ملاقاتیں۔ یومِ مصلح موعودؓ، یومِ مسیح موعودؑ کی تقریبات تبلیغی و تربیتی دورے۔ گورنر جنرل کے اعزاز میں دعوت۔ حکومت کی طرف سے تقریبات میں شرکت تین نئی جماعتوں کا قیام۔ ۹۸ سعید روحوں کا قبولِ حق۔ نئی مسجد کی بنیاد۔ اخبارات میں مضامین

رپورٹ از جنوری ۱۹۶۹ء تا اپریل ۱۹۶۹ء

(مکرم مولوی محمد صدیق صاحب شاہد انچارج احمدیہ مسلم مشن سیرالیون)

عرصہ زیر رپورٹ میں خدا تعالےٰ کے فضل سے تبلیغی، تنظیمی، تعلیمی اور تربیتی کام حسبِ معمول جاری رہا۔ مبلغینِ اسلام محنت اور جانفشانی سے اشاعتِ اسلام کے بابرکت فریضہ کی ادائیگی میں مشغول ہے مختصر رپورٹ ہدیہ قارئین کی جاتی ہے۔

ملاقاتیں

عرصہ زیر رپورٹ میں خاکسار نے گورنر جنرل سیرالیون، وزیر اعظم سیرالیون وزیر تعلیم، وزیر تعمیرات۔ وزیر معدنیات لیڈر آف دی ہاؤس آف پارلیمنٹ چیف ایجوکیشن آفیسر، ڈائریکٹر آف انفرمیشن ڈسٹرکٹ کمشنز، پراونشل سیکرٹری۔ اور دوسرے سول حکام سے ملاقاتیں کیں مشن اور سکولز کے بارہ میں بعض ضروری امور پر ان سے گفتگو ہوئی۔

زائرین

مشن ہاؤس میں وقتاً فوقتاً بعض اہم شخصیتیں تشریف لاتی رہیں جن سے تبادلہ خیالات کیا گیا اور بعض کو انگریزی اور عربی لٹریچر مطالعہ کے لئے دیا گیا۔ خاص طور پر قابلِ ذکر مندرجہ ذیل اصحاب ہیں:۔

(۱) آنریبل باشل تقی صاحب جو اس وقت حکومتِ سیرالیون کے وزیر ورکس ہیں اور پہلے لیڈر آف دی ہاؤس آف پارلیمنٹ تھے خاکسار کی دعوت پر مشن ہاؤس میں تشریف لائے اور رات کا کھانا مشن ہاؤس میں تناول فرمایا۔ کھانے کے بعد کافی دیر تک ان سے تبادلہ خیالات ہوتا رہا۔ آنریبل موصوف کے والدین احمدی تھے اور الحاج مولانا نذیر احمد صاحب علیؓ کے وقت میں احمدی ہوئے تھے۔

(۲) مسٹر وودی صاحب جو پہلے سیرالیون کے آڈٹ ڈیپارٹمنٹ کے ڈائریکٹر تھے اور اب یونیورسٹی سیرالیون کے Bursar ہیں مشن ہاؤس میں تشریف لائے۔ تقریباً ایک گھنٹہ تک ان سے اسلام کے مختلف پہلوؤں پر گفتگو ہوتی رہی۔ مشن کی ترقی پر انہوں نے بہت خوشی کا اظہار فرمایا۔

(۳) ایک مصری دوست تشریف لائے انہیں حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی کتب کشتی نوح اور اسلامی اصول کی فلاسفی مطالعہ کے لئے دی گئیں۔

(۴) ایک ہندوستانی دوست سید محمد نواب صاحب تشریف لائے۔ انہوں نے فری ٹاؤن میں ۱۵ گھنٹے مسلسل سائیکل چلانے کا مظاہرہ کیا۔ انہیں دعوت دی گئی۔ بعد ازاں ان سے کافی دیر تک مختلف مسائل پر گفتگو ہوتی رہی۔ انہوں نے خود ہی لٹریچر کی خواہش ظاہر کی جس پر انہیں لٹریچر دیا گیا۔

تقریبات میں شرکت

سیرالیون کے فورا بے کالج کو اب یونیورسٹی بنا دیا گیا ہے۔ اسی سلسلہ میں حکومتِ سیرالیون کی طرف سے ایک خاص تقریب منعقد کی گئی جس میں غیر ممالک کی یونیورسٹیوں کے نمائندگان خاصی تعداد میں مدعو تھے۔ خاکسار بھی حکومت کی دعوت پر اس میں شریک ہوا۔

دوسری تقریب:۔ گورنر جنرل سیرالیون کی طرف سے سٹیٹ ہاؤس میں ایک تقریب منعقد کی گئی جس میں سال نو میں ملکہ برطانیہ کی طرف سے منظور کردہ اعزازات اور سرٹیفکیٹس دیئے گئے۔ گورنر جنرل صاحب کی دعوت پر خاکسار بھی اس تقریب میں شریک ہوا وہاں گورنر صاحب موصوف، وزیر اعظم سیرالیون، حکومت کے وزراء اور دیگر معززین سے ملاقات و تعارف کا موقع ملا۔

یومِ مصلح موعودؓ

۲۰ فروری کو یوم مصلح موعودؓ کے سلسلہ میں مسجد احمدیہ فری ٹاؤن میں ایک خاص اجلاس منعقد کیا گیا جس میں تلاوت کے بعد جنرل سیکرٹری مسٹر بونگے صاحب نے مصلح موعودؓ کے بارہ میں پیشگوئی کے الفاظ پڑھ کر سنائے۔ مکرم انور حسن صاحب نے پیشگوئی کے بعض اہم پہلوؤں پر روشنی ڈالی اور پھر خاکسار نے اس پیشگوئی کی اہمیت کو واضح کرتے ہوئے حضرت مصلح موعود خلیفۃ المسیح الثانی رضی اللہ عنہ کے وجود میں جس شان سے یہ پیشگوئی پوری ہوئی اسے تفصیلاً بیان کیا۔

یومِ مسیح موعودؑ

۲۳ مارچ کو یوم مسیح موعودؑ منایا گیا۔ فری ٹاؤن میں یہ تقریب احمدیہ سیکنڈری سکول میں منعقد ہوئی جس میں فری ٹاؤن جماعت کے علاوہ گودرچ۔ واٹرلو۔ لیسٹر۔ گلمٹر اور ریجنٹ کی جماعتیں بھی شریک ہوئیں۔ لاؤڈ سپیکر کا انتظام تھا مکرم ناصر احمد صاحب نے تلاوت قرآن فرمائی۔ عربی نظم الحاج بونگے صاحب نے پڑھی۔ انور حسن صاحب اور طاہر احمد صاحب نے بالترتیب حضرت مسیح موعودؑ کی آمد کے بارہ میں سابقہ پیشگوئیوں اور آپ کی زندگی پر روشنی ڈالی۔ الحاج بونگے صاحب نے حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی تعلیمات آپ کے ہی الفاظ میں پیش کیں۔

آخر میں خاکسار نے حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی آمد کے بارہ میں آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی بعض اہم پیشگوئیوں کو تفصیلاً بیان کیا۔ بائیبل کی پیشگوئیوں کو بھی واضح کیا گیا۔ اور ان کے مطابق حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی بعثت اور پھر اسلام کی خاطر آپ کی بے مثال جدوجہد کی تشریح کی۔ یہ جلسہ دو گھنٹے تک جاری رہا۔ اور نہایت کامیابی سے اختتام پذیر ہوا۔

Bo میں یہ اجلاس مکرم مولوی نصیر احمد خان صاحب کی صدارت میں منعقد ہوا جس میں مولوی صاحب موصوف اور رکمال الدین خان صاحب نے حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی آمد کی غرض و غایت کو حاضرین کے ذہن نشین کرایا۔ سکول کے ایک طالب علم نے بھی ایک تقریر کی۔

جوایجے بو میں بھی یہ تقریب زیر صدارت مکرم بشیر احمد صاحب اختر منعقد ہوئی جس میں کمال الدین صاحب اور محمد اسمٰعیل وسیم صاحب نے حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے دعویٰ۔ آپ کی سچائی اور پیشگوئیوں کو بیان کیا اور حضرت اقدسؑ کا مامور من اللہ ہونا ثابت کیا۔ اور آخر میں مکرم اختر صاحب نے حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی زندگی از پیدائش تا وفات پر مفصل روشنی ڈالی۔

تبلیغی اجلاس

فری ٹاؤن سے قریب ایک گاؤں گودرچ میں دو تبلیغی اجلاس منعقد کئے جن میں لوگ کثیر تعداد میں شریک ہوتے رہے۔ خصوصاً نوجوان طبقہ۔ یہ اجلاس دراصل وہاں کے مسلمانوں کی دعوت پر منعقد کئے گئے تاکہ انہیں اسلام کے متعلق معلومات بہم پہنچائی جائیں۔ خاکسار اور الحاج بونگے صاحب نے تقاریر کیں۔ بعد میں سوالات کے جوابات دیئے گئے۔ لٹریچر بھی تقسیم کیا گیا چنانچہ اس گاؤں سے تین دوست ہماری سالانہ کانفرنس میں شرکت کے لئے بو (Bo) گئے اور وہاں سے بیعت کر کے واپس آئے انہوں نے واپس آکر دوسرے دوستوں کو بھی

صاحب نصاب احباب و خواتین ازراہِ کرم زکوٰۃ کی ادائیگی کی طرف توجہ فرماویں (ناظر بیت المال آمد ربوہ)

احمدیت قبول کرنے کی دعوت دی اور ایک خاصی تعداد کا رجحان احمدیت کی طرف ہو گیا ہے۔

خاکسار نے ان کی خواہش پر ایک خطبہ جمعہ بھی وہاں پڑھا۔ خاکسار نے خطبہ میں نماز۔ روزہ۔ دعا۔ اعمالِ صالحہ کے بارہ میں اسلامی تعلیمات پر روشنی ڈالی۔

یاد رہے کہ یہاں پر امام اکثر صرف عربی خطبہ پڑھنے پر اکتفا کرتے ہیں۔ اس کا ترجمہ نہیں بتایا جاتا لیکن خاکسار نے یہ خطبہ انگریزی زبان میں دیا اور پھر ترجمان کے ذریعہ لوکل زبان میں تمام باتوں کو ذہن نشین کروایا گیا۔ جمعہ کی نماز کے بعد لوگ اپنے لوکل امام کو کہنے لگے کہ ہمیں تو دراصل آج اسلام کے بارہ میں کچھ پتہ چلا ہے۔ ہماری مسلسل تبلیغی جدوجہد اس علاقہ میں جاری ہے۔ خدا تعالےٰ کے فضل سے اس وقت تک ۴۸ بیعتیں ہو چکی ہیں اور بہت سے لوگ بیعت کرنے پر آمادہ ہیں۔

احباب دعا فرمائیں کہ اس علاقہ میں اللہ تعالےٰ احمدیت کو قائم فرمائے اور نو مبائعین کو استقامت بخشے۔ آمین۔

(باقی)

محترمہ رشیدہ حسین صاحبہ ایم اے کی وفات پر لجنہ اماء اللہ مرکزیہ کی تعزیتی قرارداد

لجنہ اماء اللہ مرکزیہ کا یہ خصوصی اجلاس مکرمہ رشیدہ حسین صاحبہ ایم۔ اے کی ناگہانی وفات پر گہرے رنج و الم کا اظہار کرنے کے لئے منعقد کیا گیا ہے۔ مرحومہ رشیدہ حسین صاحبہ لجنہ اماء اللہ مرکزیہ کی سیکرٹری مال تھیں اور ۱۹۶۳ء میں بطور نائبہ کے کام کیا اور ۱۹۶۴ء سے سیکرٹری مال مقرر کر دیا گیا۔

سیکرٹری مال کی اہم ذمہ داری کو انہوں نے نہایت محنت اور جانفشانی سے نباہا۔ مرکزی حسابات کی چیکنگ سالانہ بجٹ آمد و خرچ کا مرتب کرنا۔ سالانہ تفصیل چندہ جات کا ترتیب دینا۔ ہر قسم کے کاموں کو باوجود اس کے کہ جامعہ نصرت میں لیکچرار تھیں اور وہاں بھی ان گنت ذمہ داریاں تھیں نہایت احسن طریق سے پوری دلچسپی اور انہماک سے سرانجام دیتی رہیں۔ سالانہ بجٹ آمد و خرچ بناتے وقت ان میں بہت سی اصلاح کرتیں اور ہمیشہ کوشاں رہتیں کہ مجوزہ بجٹ میں کسی قسم کی غلطی کا امکان باقی نہ رہے۔

اگرچہ جسمانی لحاظ سے انتہائی کمزور تھیں اور صحت دن بدن گرتی جاتی تھی پھر بھی باقاعدگی اور ہمت سے دفتر میں آتی رہیں۔ ان کے نحیف و ناتواں جسم کے مقابلہ میں دماغ نہایت روشن اور ذہین تھا۔ اور اپنی خداداد ذہانت کے باعث شعبہ مال کا کام صحیح رنگ میں کرتی رہیں۔ اور پیسے پیسے کا حساب ٹھیک رکھنے کی کوشش کرتیں اور اس کام میں کسی دوسرے کے کام سے ان کو تسلی نہ ہوتی تھی۔ آپ تادمِ آخر کام کرتی رہیں۔ چنانچہ جس شام کو ان کی وفات ہوئی اس دن دوپہر کو بھی لجنہ مرکزیہ کے چند بل اور چیک ان کے پاس دستخطوں کے لئے بھجوائے گئے جن میں سے دو پر انہوں نے باوجود شدید نقاہت اور گھبراہٹ کے دستخط کر دیئے اور ایک بل یہ کہہ کر واپس بھیج دیا کہ اس وقت مزید کام کی ہمت نہیں شام کو دوبارہ بھجوا دیں۔ لیکن کسے معلوم تھا کہ یہ شام ان کی زندگی کی آخری شام بن کر رہ جائے گی اور سرِ شام ہی وہ اللہ کو پیاری ہو جائیں گی۔ اِنَّا لِلّٰہِ وَ اِنَّا اِلَیْہِ رَاجِعُوْنَ۔

وہ درحقیقت صحیح رنگ میں سیکرٹری تھیں اور محترمہ سیدہ صدر صاحبہ ان کے کام سے بکلی مطمئن تھیں۔ بہت کم لوگ اس اخلاص اور ذمہ داری سے کام کرتے ہیں۔

مجلسِ عاملہ کا آج کا اجلاس ان کے نہ ہونے کی وجہ سے بہت بڑا خلا محسوس کر رہا ہے۔ ہم سب افسردہ دلوں اور نمناک آنکھوں سے ان کی جوانا مرگ پر ان کے بوڑھے والدین اور بہن بھائیوں سے اظہارِ افسوس کرتے ہیں اور ہم سے ہمیشہ کے لئے جدا ہونے والی اس ہستی کے لئے خدا تعالےٰ کے حضور دست بدعا ہیں کہ خدا تعالےٰ انہیں جنت الفردوس میں اعلےٰ مقام عطا فرمائے اور درجات بلند فرمائے اور جملہ لواحقین کو صبرِ جمیل کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین۔

آسماں تیری لحد پر شبنم افشانی کرے
سبزۂ نورستہ اس گھر کی نگہبانی کرے

(ممبرات مجلسِ عاملہ لجنہ اماء اللہ مرکزیہ)

عزیزہ رشیدہ حسین مرحومہ

(رقم فرمودہ حضرت سیدہ امّ متین مریم صدیقہ صاحبہ مدظلہا العالی)

عزیزہ رشیدہ حسین ایم۔ اے بنت مولوی محمد حسین صاحب جو اپنے حلقۂ احباب میں رشیدہ حسینؔ کے نام سے موسوم کی جاتی تھیں اچانک نہایت مختصر سی علالت کے بعد عین جوانی کی عمر میں گیارہ جون کو ہم سے ہمیشہ کے لئے رخصت ہو کر اپنے رب کے حضور حاضر ہو گئیں۔ اِنَّا لِلّٰہِ وَ اِنَّا اِلَیْہِ رَاجِعُوْنَ۔

نہایت کم گو۔ شریف اور سادہ طبیعت اور نیک عادات رکھنے والی یہ بچی اپنے کام اور عزم میں ایک چٹان کی حیثیت رکھتی تھی۔ میرا سب سے پہلا تعارف اس سے اس وقت ہوا جب جامعہ نصرت میں حساب کا مضمون پڑھانے کے لئے ایک اور لیکچرار کی ضرورت پیش آئی۔ الفضل میں اشتہار دیا گیا۔ کچھ درخواستیں موصول ہوئیں۔ میری نظرِ انتخاب درخواستیں دیکھ کر رشیدہ حسین پر پڑی۔ ان کو انٹرویو کے لئے بلایا گیا اور کالج کی اسامی پر مقرر کر دیا گیا۔ جب سے تادمِ حیات انہوں نے اپنے فرائض کالج میں نہایت اعلےٰ طریق سے ادا کئے۔ ۱۹۶۳ء میں مَیں نے ان کو لجنہ مرکزیہ میں شامل کیا اور نائب سیکرٹری مال کا عہدہ دیا تا وہ کام سیکھ لیں۔ انہوں نے اتنا اچھا کام کیا کہ ۱۹۶۴ء میں جب مجلسِ عاملہ کی تشکیل کی گئی تو ان کو سیکرٹری مال لجنہ مرکزیہ بنا دیا گیا۔ اس وقت سے لے کر جس دن تک وہ فوت ہوئیں نہایت تندہی۔ جانفشانی۔ انہماک اور خلوص سے انہوں نے کام کیا۔ اللہ تعالےٰ قرآن مجید میں فرماتا ہے اِنَّ اللّٰہَ یُحِبُّ الْمُحْسِنِیْنَ۔ احسن کے ایک معنے اپنے فرض کو صحیح طور پر جیسا اس کام کے کرنے کا حق ہے ادا کرنا ہے۔ بہت کم لوگ ہوتے ہیں جن میں یہ جذبہ پایا جاتا ہے کہ جو کام ان کے سپرد کیا گیا وہ اس طرح کریں کہ کوئی پہلو تشنہ نہ رہ جائے۔ رشیدہ حسین نے جب سے سیکرٹری مال کا عہدہ سنبھالا اتنی اچھی طرح یہ کام سنبھالا کہ مجھے احساس ہوا کہ واقعی مجھے لجنہ کے کاموں میں ایک دستِ راست مل گئی ہے۔ جب تک رشیدہ حسین کسی حساب کو پوری طرح چیک کر کے اپنے دستخط نہ کر دیتی تھیں مجھے تسلی نہ ہوتی تھی۔ ایک تو حساب کا سمجھنا اور رکھنا یوں بھی ایک مشکل امر ہے پھر عورتوں میں کم ہی ایسی ہیں جو پوری طرح حسابات کو سمجھ سکیں لیکن جس طریق پر وہ حساب کرتی تھیں وہ ان کا کمال تھا۔ مجھے کبھی یاد نہیں کہ مَیں نے کبھی کوئی کام ان کے سپرد کیا ہو اور وہ وقت پر ہو کر میرے سامنے نہ آ گیا ہو۔ پھر یہی ایک کام ان کے پاس نہ تھا وہ کالج میں پورے وقت کی لیکچرر تھیں لیکن نہ کالج کی تعلیم لجنہ کے کام پر اثر انداز ہوتی تھی اور نہ لجنہ کا کام کالج کی تعلیم پر۔ ہر دو مفوضہ فرائض احسن طور پر ادا کرتی رہیں۔

صحت ویسے کمزور تھی اور جسم نحیف و نزار لیکن اس کمزور جسم میں پُرجوش رُوح تھی جو احساسِ کمزوری نہ ہونے دیتی تھی۔ کئی دفعہ پرنسپل صاحبہ جامعہ نصرت سے مَیں نے کہا کہ رشیدہ کی صحت بہت کمزور ہے اسے کہیں کہ چھٹی لے کر علاج تسلی سے کروا لے۔ انہوں نے ہمیشہ یہی جواب دیا کہ سب سے زیادہ محنت سے کام کرتی ہیں کمزوری کیسی ویسے ہی دُبلی ہیں۔ خود رشیدہ کو توجہ دلائی تو انہوں نے بھی کہا دُبلی ہوں بھوک بھی نہیں لگتی لیکن کام کرتے ہوئے مجھے کمزوری بالکل محسوس نہیں ہوتی۔ اور یہ حقیقت تھی کہ جب مَیں کوئی کام ان کے سپرد کرتی خصوصاً سالانہ اجتماع کے موقع پر تو کام میں کھانا پینا سب وہ بھول جاتی تھیں۔

وفات سے دو دن قبل لجنہ مرکزیہ نے میرے گھر پر بیگم میر مسعود احمد صاحب کو الوداعی پارٹی دی کیونکہ وہ اپنے شوہر کے ہمراہ ڈنمارک جا رہی تھیں باوجود کمزوریٔ طبع اس پارٹی میں شرکت کی۔ کالج میں وہی ان کا آخری دن تھا۔ گیارہ کو بھی مَیں نے کچھ کاغذات حساب کے ان کو بھجوائے کیونکہ مجھے معلوم نہیں تھا کہ آج طبیعت زیادہ خراب ہے ورنہ نہ بھجواتی اور کچھ چیک دستخطوں کے لئے۔ چیک پر دستخط کر دیئے اور حسابات کا کام مجھے واپس کر دیا کہ اگر فوری ہے تو کسی اور سے کروا لیں ورنہ ٹھیک ہو کر کروں گی۔ لیکن کسے معلوم تھا کہ اس فانی دنیا میں یہ ان کا آخری دن ہے۔

(باقی دیکھیں ص ۸ پر)

مختلف مقامات پر

جماعت احمدیہ کے زیرِ اہتمام

سیرۃ النبیؐ کے جلسے

حافظ آباد

مورخہ ۲۹ مئی کو بعد نماز عشاء جلسہ کا آغاز جامع مسجد احمدیہ حافظ آباد میں ہوا۔ صدارت کے فرائض جناب گیانی صاحب نے ادا کئے تلاوت قرآن کریم اور نظم کے بعد ایک ننھے طفل عزیز نصیر احمد نجم نے تقریر کی۔ بعد ازاں خاکسار نے سیرت النبی صلی اللہ علیہ وسلم کے موضوع پر حاضرین سے خطاب کیا۔ آنحضور صلے اللہ علیہ وسلم کی حیات طیبہ سے مختلف واقعات بیان کرتے ہوئے ان کی روشنی میں حضور پرنور کے فضائل حسنہ اور صفات حمیدہ کو بیان کیا۔ اس کے بعد مکرم محمد احمد صاحب نعیم مربی سلسلہ مقیم گوجرانوالہ نے "سیرت النبیؐ اشاعتِ اسلام کی روشنی میں" کے موضوع پر مقالہ پڑھا۔

بعدہٗ گیانی واحد حسین صاحب نے پنجابی زبان میں احباب سے خطاب کیا۔ اور آنحضورؐ کی سیرت کے مختلف واقعات بیان کرتے ہوئے حاضرین کو حضورؐ کے اسوۂ حسنہ پر عمل پیرا ہونے کی تلقین فرمائی۔

رات کو گیارہ بجے دعا پر اس بابرکت جلسہ کا اختتام ہوا۔

(محمد جلال شمس مربی سلسلہ عالیہ احمدیہ)

پاکپٹن

مورخہ ۳۰؍۵؍۶۹ کو بعد نماز جمعہ جلسہ سلسلہ سیرۃ النبیؐ منعقد ہوا۔ تلاوت کے بعد جلسہ کی غرض وغایت بیان کی گئی۔ پھر مربی مبشر احمد صاحب اسکی نے تقریر فرمائی۔ خاکسار نے حاضرین کا شکریہ ادا کیا۔ ڈاکٹر سید امتیاز حسین صاحب نے دعا کرائی۔

(امیر جماعت احمدیہ)

سکھر

جماعت احمدیہ سکھر کے زیر اہتمام سیرت النبی صلے اللہ علیہ وسلم کا جلسہ زیر صدارت صوفی محمد رفیع صاحب امیر جماعتہائے احمدیہ خیرپور ڈویژن احمدیہ منزل میں منعقد ہوا۔ تلاوت مکرم منیر احمد صاحب اور نظم مکرم قریشی منور احمد صاحب نے پڑھی۔ اس کے بعد خاکسار نے ایک گھنٹہ تک تقریر کی۔ پھر مکرم ملک عبدالخالق صاحب نے رسول پاک صلعم کی سیرت پر مشتمل ایک ٹریکٹ پڑھ کر سنایا۔ اور جلسہ دعا پر اختتام پذیر ہوا۔

(قریشی عبدالرحمٰن زعیم انصار اللہ مجلس سکھر)

اوکاڑہ

مورخہ ۲۹؍۵؍۶۹ بروز جمعرات بعد از نماز عشاء زیر صدارت مکرم امیر صاحب جماعت احمدیہ اوکاڑہ سیرت النبی صلے اللہ علیہ وسلم کا جلسہ مسجد احمدیہ اوکاڑہ میں منعقد ہوا۔ تلاوت قرآن مجید حافظ سید سلیم احمد صاحب نے کی۔ نظم مکرم صوبیدار عبدالخالق صاحب نے پڑھی بعد ازاں مکرم طارق محمود صاحب نے تقریر فرمائی نظم مکرم مولوی عبدالمنان صاحب مربی سلسلہ عالیہ احمدیہ نے سنائی۔ صوبیدار عبدالخالق صاحب نے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی شفقت علی خلق اللہ پر تقریر کی۔ بعد ازاں مکرم مولوی عبدالمنان صاحب ترنی سلسلہ عالیہ احمدیہ نے نبی اکرم صلے اللہ علیہ وسلم کا ارفع مقام بانی سلسلہ احمدیہ کا حضورؐ سے عشق کے موضوع پر تقریر کی اس کے بعد مکرم صاحب صدر نے آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کی سیرت اور اخلاق فاضلہ کو اپنانے کی تلقین فرمائی جلسہ بعد دعا اختتام پذیر ہوا۔

(سیکرٹری اصلاح وارشاد)

سانگلہ ہل

رات عشاء کی نماز کے بعد جلسہ ہوا۔ لاؤڈ سپیکر کا بھی انتظام تھا۔ تلاوت مولوی نصیر احمد صاحب شاد نے کی اور نظم مکرم صوفی علی محمد صاحب نے پڑھی۔ بعد ازاں خاکسار نے "شفقت علی خلق اللہ" کے موضوع پر اور مولوی نصیر احمد صاحب شاد نے سیرت آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کے موضوع پر تقریریں کیں۔ پھر صوفی علی احمد صاحب معلم وقف جدید نے سیرۃ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے مختلف پہلو بیان کئے رات کے سوا گیارہ بجے یہ جلسہ دعا پر اختتام پذیر ہوا۔

نصیر احمد شاد شاہد
مربی سلسلہ احمدیہ

سانگھڑ

جماعت احمدیہ سانگھڑ نے مورخہ ۳۰ مئی ۶۹ بعد نماز جمعہ سیرۃ النبی کا جلسہ کیا۔ فرائض صدارت صدر جماعت جناب پیر فضل الرحمٰن نے ادا کئے جلسہ کی کارروائی تلاوت قرآن کریم سے شروع ہوئی جو کہ منظور احمد صاحب نے کی۔ اس کے بعد محمد شفیق نے آنحضرت صلعم کی سیرت طیبہ پر کلام محمود سے نظم پڑھ کر سنائی۔ پیر شریف احمد صاحب نے تقریر کی۔ محمد رفیق صاحب نے درثمین سے نظم پڑھکر سنائی۔ بعد ازاں صوبیدار نور محمد اور محمد شفیق صاحب نے تقریریں کیں۔ آخر میں جناب صدر صاحب نے آنحضرت صلعم کی حیات طیبہ پر جامع تقریر فرمائی اور جماعت کو ان کے نقش قدم پر چلنے کی تلقین فرمائی دعا کے بعد یہ جلسہ اختتام پذیر ہوا

(سیکرٹری مال)

مظفر گڑھ

۲۹؍۵؍۶۹ بروز جمعرات بعد نماز عشاء مقامی مسجد احمدیہ میں جلسہ سیرت النبیؐ منعقد کیا گیا۔ جس میں مکرم چوہدری نور محمد صاحب۔ مکرم مہر غلام احمد صاحب اور عزیزم حسن اقبال صاحب مکرم ماسٹر عبداللطیف صاحب اسلم اور خاکسار نے تقاریر کیں اور حضور صلعم کی مبارک زندگی کے مختلف پہلوؤں پر روشنی ڈالی۔

اقبال احمد خان
امیر جماعت احمدیہ

بوریوالہ

جماعت احمدیہ بوریوالہ ضلع ملتان کا جلسہ سیرۃ النبی ۲۹ مئی بعد نماز مغرب زیر صدارت مولوی محمد تقی صاحب منعقد ہوا جلسہ کی ابتداء تلاوت قرآن کریم سے ہوئی۔ ۔ چوہدری نشاء احمد صاحب قائد مجلس بوریوالہ نے کی ازاں بعد ماسٹر عنایت اللہ صاحب فاضل نے اپنا نعتیہ کلام سنایا ان کے بعد مولوی محمد تقی صاحب نے حضرت مسیح موعود علیہ السلام کا عشق آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے موضوع پر تقریر فرمائی۔ بعد ازاں مولوی شمس الدین صاحب سیال مولوی فاضل نے تقریر کی۔ دوران تقریر آپ نے بتایا کہ برصغیر ہندو پاکستان میں سیرۃ النبیؐ کے جلسوں کا آغاز آج سے چالیس سال پہلے جماعت احمدیہ نے کیا تھا جبکہ ہندوؤں کی طرف سے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے متعلق ہتک آمیز کتب کی اشاعت ہو رہی تھی۔ ان کی تقریر کے بعد جلسہ دعا پر برخواست ہوا۔

(خاکسار رانا عبدالعزیز سیکرٹری امور عامہ)

نصیر آباد ضلع لاڑکانہ

سیرۃ النبی صلی اللہ علیہ وسلم کا عظیم الشان جلسہ جماعت احمدیہ نصیر آباد ضلع لاڑکانہ کے زیر اہتمام بتاریخ ۲۹ تا ۳۰ مئی ۱۹۶۹ء مطابق ۱۲ تا ۱۳ ربیع الاول ۸۹ ۱۳ ہجری منعقد کیا گیا۔ اس جلسہ میں مولوی غلام احمد صاحب فرخ مربی سلسلہ عالیہ حیدر آباد مولوی نذیر احمد صاحب بریالی مربی سلسلہ عالیہ باندھی نورب شاہ۔ مولوی عزیز احمد صاحب اطہر مربی سلسلہ شکارپور۔ معلم محمد شریف صاحب باڈہ محسن۔ مکرم عبدالرحمٰن صاحب قریشی نائب امیر جماعت احمدیہ خیرپور ڈویژنل سکھر نے تقریر فرمائی۔ جلسہ سننے کے غیر احمدی احباب بھی کافی تعداد میں تشریف لائے۔

صوفی محمد حسن منگی
سیکرٹری مال جماعت احمدیہ نصیر آباد

احباب محتاط رہیں

سعید احمد ولد نور حسین صاحب محلہ دار الرحمت غربی ربوہ کے خلاف آوارگی اور دھوکہ دہی کی شکایات ہیں والدین کا نافرمان ہے۔ احباب اس سے محتاط رہیں۔ (ناظر امور عامہ)

شانِ خاتم الانبیاء صلعم

حضرت مرزا غلام احمد صاحب قادیانی بانی جماعت احمدیہ کے نزدیک آنحضرتؐ کا مقام اور شان کیا تھی کارڈ آنے پر **مفت**

پتہ:- صاف لکھیں

محمود احمد قمر ایڈووکیٹ سمن آباد لائلپور

وعدہ جات تحریک خاص لجنہ اماء اللہ

(قسط نمبر ۲)

(حضرت سیدہ ام متین مریم صدیقہ صاحبہ مدظلہا العالی)

ذیل میں وعدہ جات تحریک خاص کی نئی فہرست شائع کی جا رہی ہے۔ اس وقت تک کل وعدہ جات ۷۷۵۴۳ روپے کے اور کل وصولی ۳۴۲۹۹/- کی ہو چکی ہے۔ وعدہ جات بھی ابھی بہت سی لجنات کی طرف سے وصول نہیں ہوئے۔ وصولی کی رفتار وعدہ جات کے مقابلہ میں بہت ہی کم ہے۔ تمام لجنات کی عہدہ داران کو چاہیئے کہ وصولی کی بھی ساتھ ساتھ کوشش کریں تا سال کے ختم ہونے تک کم از کم ایک لاکھ روپے جمع ہو جائیں۔ ہر ماہ وصولی کی مکمل فہرست مصباح میں شائع کی جا رہی ہے اور ہر چندہ دینے والی بہن کو دفتر لجنہ سے میری دستخطی چٹھی بھی بھجوائی جا رہی ہے۔ اگر کسی بہن کو نہ ملے تو اطلاع دیں یاد رہے کہ ۵۰۰/- یا اس سے زائد دینے والی بہن کا نام ہال کندہ کر دیا جائیگا

۱۔ محترمہ مبارکہ بیگم صاحبہ مرحومہ کی طرف سے ڈاکٹر جلال صاحب کراچی ۱۰۰/-
۲۔ ؍؍ زینب بی بی صاحبہ اہلیہ محمد شفیع صاحب سلیم پور سیالکوٹ ۱۰۰/-
۳۔ ؍؍ رشیدہ بی بی صاحبہ اہلیہ محمد دین صاحب چک ۵۶۵ گ ب ضلع لائلپور ۱۰۰/-
۴۔ ؍؍ رشیم بی بی صاحبہ ؍؍ محمد دین ؍؍ ؍؍ ؍؍ ۱۰۰/-
۵۔ ؍؍ امۃ الجمیل بنت ؍؍ ؍؍ ؍؍ ؍؍ ۱۰۰/-
۶۔ ؍؍ امۃ القیوم ؍؍ ؍؍ ؍؍ ؍؍ ؍؍ ۱۰۰/-
۷۔ ؍؍ نصرت بی بی اہلیہ حمید اللہ ظفر ؍؍ ؍؍ ؍؍ ۱۰۰/-
۸۔ ؍؍ محمد بی بی اہلیہ شکر اللہ مع اسلم وحیدہ ؍؍ ؍؍ ۱۰۰/-
۹۔ ؍؍ محمودہ اہلیہ محمد اسلم صاحب مع نصرت ؍؍ ؍؍ ۱۱۰
۱۰۔ ؍؍ مرانی صاحبہ اہلیہ برکت علی صاحب مع دختران ؍؍ ۱۰۰/-
۱۱۔ ؍؍ ممتاز بیگم صاحبہ اہلیہ محمد اکبر صاحب اقبال کنری سندھ ۱۰۰/-
۱۲۔ ؍؍ بشریٰ صاحبہ بنت بشیر حسین شاہ صاحب ؍؍ ۲۰۰/-
۱۳۔ ؍؍ فضل خیر صاحبہ اہلیہ ملک محمد شفیع صاحب ننکانہ ضلع شیخوپورہ ۱۰۰/-
۱۴۔ ؍؍ حلیمہ بیگم اہلیہ مرزا الطاف الرحمٰن صاحب ؍؍ ؍؍ ؍؍ ۱۰۰/-
۱۵۔ ؍؍ فرخندہ شاہ صاحبہ پرنسپل جامعہ نصرت ربوہ ۱۰۰/-
۱۶۔ ؍؍ والدہ صاحبہ مسز شاہ صاحب ؍؍ ؍؍ ؍؍ ؍؍ ۱۰۰/-
۱۷۔ ؍؍ سعیدہ احسن صاحبہ جامعہ نصرت ربوہ ۱۰۰/-
۱۸۔ ؍؍ رقیہ ناصر صاحبہ ؍؍ ؍؍ ؍؍ ؍؍ ۱۰۰/-
۱۹۔ ؍؍ صادقہ رمضان صاحبہ ؍؍ ؍؍ ؍؍ ؍؍ ۲۰۰/-
۲۰۔ ؍؍ مسز ناصر صاحبہ ؍؍ ؍؍ ؍؍ ؍؍ ۱۰۰/-
۲۱۔ ؍؍ صادقہ قمر صاحبہ ؍؍ ؍؍ ؍؍ ؍؍ ۱۰۰/-
۲۲۔ ؍؍ ذکیہ عطا صاحبہ ؍؍ ؍؍ ؍؍ ؍؍ ۱۰۰/-
۲۳۔ ؍؍ رشیدہ حسین صاحبہ ؍؍ ؍؍ ؍؍ ؍؍ ۱۰۰/-
۲۴۔ ؍؍ مبشرہ صاحبہ ؍؍ ؍؍ ؍؍ ؍؍ ۱۰۰/-
۲۵۔ ؍؍ وحیدہ صاحبہ ؍؍ ؍؍ ؍؍ ؍؍ ۱۰۰/-
۲۶۔ ؍؍ مسز شکور صاحبہ ؍؍ ؍؍ ؍؍ ؍؍ ۱۰۰/-
۲۷۔ ؍؍ بشیر بیگم صاحبہ صدر لجنہ حیدر آباد ضلع گوجرانوالہ ۲۰۰/-
۲۸۔ ؍؍ نذیر بیگم صاحبہ مذیر آباد ؍؍ ؍؍ ؍؍ ۲۰۰/-
۲۹۔ ؍؍ بشیر بیگم ؍؍ ؍؍ ؍؍ ؍؍ ۱۰۰/- و ایک عدد انگوٹھی طلائی
۳۰۔ ؍؍ نصرت جہاں بیگم ؍؍ ؍؍ ؍؍ ؍؍ ۲۰۰/-
۳۱۔ ؍؍ سکینہ بیگم صاحبہ ؍؍ ؍؍ ؍؍ ؍؍ ۱۰۰/-
۳۲۔ ؍؍ ممتاز بیگم صاحبہ ؍؍ ؍؍ ؍؍ ؍؍ ۱۰۰/-
۳۳۔ ؍؍ جمیلہ بیگم صاحبہ ؍؍ ؍؍ ؍؍ ؍؍ ۲۰۰/-
۳۴۔ ؍؍ طیبہ لطیف صاحبہ اہلیہ چوہدری عبد اللطیف صاحب سنوری ڈگری۔ ضلع حیدر آباد ۵۰۰/-
۳۵۔ ؍؍ بیگم ڈاکٹر عبد الغفور صاحب صدر حلقہ چھاؤنی اضافہ ۱۰۰/- کل وعدہ ۵۰۰/- کا ہو گیا
۳۶۔ ؍؍ محمدی بیگم صاحبہ بابو فضل احمد صاحب بٹالوی مرحوم دار الرحمت شرقی الف ربوہ بتفصیل ذیل خود، شوہر مرحوم، والدہ صاحبہ، والد صاحب ۵۰۰/-

محترم حکیم محمد دین صاحب انصاری کا انتقال

افسوس کے ساتھ تحریر ہے کہ محترم حکیم محمد دین صاحب انصاری (والد ماجد مکرم حکیم عطاء الرحمٰن صاحب معلم وقف جدید) مورخہ ۸ احسان (جون) کو بعمر ۷۸ سال اپنے گاؤں موضع ڈنڈ پور کھرولیاں ضلع سیالکوٹ میں بقضائے الٰہی وفات پا گئے۔ اِنَّا لِلّٰہِ وَاِنَّا اِلَیْہِ رَاجِعُوْنَ۔

حکیم صاحب مرحوم قادیان کے قریبی علاقہ بیٹ کے موضع ہیلواں کے رہنے والے تھے۔ آپ کی باقاعدہ بیعت تو ۱۹۱۷ء کے قریب کی ہے تاہم آپ کو یہ شرف بھی حاصل تھا کہ ۱۹۰۵ء میں جب کہ آپ طبیہ کالج دہلی میں زیر تعلیم تھے۔ آپ حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی دہلی میں تشریف آوری پر حضور علیہ السلام کے دیدار سے مشرف ہوئے

آپ ایک درویش صفت بزرگ۔ ماہر طبیب اور عالم باعمل تھے۔ عنفوان شباب میں آنکھوں کی بینائی سے محروم ہو گئے۔ لیکن عمر بھر نہایت ہمت اور حوصلہ سے اس صدمہ کو برداشت کئے رکھا اور اپنے معمولات میں کوئی زیادہ فرق نہیں آنے دیا۔ آپ کی تبلیغ اور نیک نمونہ سے علاقہ کے بیسیوں افراد کو جماعت میں داخل ہونے کی سعادت نصیب ہوئی۔ سینکڑوں افراد نے آپ سے قرآن کریم پڑھا، دینیات کی تعلیم حاصل کی۔ ابتداء سے مقامی جماعت کے امام الصلوٰۃ اور خطیب رہے ہجرت کے بعد موضع ڈنڈ پور کی جماعت کے پریذیڈنٹ کے طور پر بھی خدمات سرانجام دیں۔ علاقہ میں آپ کی نیکی قابلیت اور طبابت کا دور دور تک شہرہ تھا۔ اور سبھی لوگ آپ کی عزت اور قدر کرتے تھے۔ اپنے پیچھے اہلیہ محترمہ کے علاوہ ایک بیٹا چار بیٹیاں اور چالیس سے زائد تیسری اور چوتھی نسل کے افراد بطور یادگار چھوڑے ہیں۔

حکیم صاحب مرحوم حضرت مولوی محمد اعظم صاحبؓ (والد ماجد حضرت قاضی محمد رشید صاحب سابق وکیل الدیوان تحریک جدید) کے حقیقی چھوٹے بھائی تھے۔ مکرم مولانا محمد سعید صاحب انصاری مبلغ سلسلہ احمدیہ مقیم ملائیشیا آپ کے بھتیجے اور مکرم ماسٹر عبد الرحمان صاحب (اتالیق بچہ تعلیم الاسلام ہائی سکول ربوہ) آپ کے بھانجے اور داماد ہیں۔

مرحوم موصی تھے۔ سر دست اپنے گاؤں میں امانتاً دفن ہوئے ہیں۔ دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ مرحوم کے درجات بلند کرے اور اپنے جوار رحمت میں جگہ دے نیز آپ کے جملہ پسماندگان کو صبر جمیل عطا کرے اور آپ کے نیک نمونہ پر چلنے کی توفیق بخشے۔ آمین۔

(رفیق احمد ثاقب ربوہ)

کیپٹن نواب علی صاحب سابق منیجر احمدیہ پرائمری سکول شادیوال متوجہ ہوں

آپ کو متعدد بار ایک معاملہ کے سلسلہ میں تحریر کیا گیا ہے مگر آپ نے جواب دینے میں خاموشی اختیار کر رکھی ہے۔ اسلئے بذریعہ اعلان آپ کو مطلع کیا جاتا ہے کہ فوری طور پر چٹھیوں کا جواب دیں۔ ورنہ آپ کے خلاف کارروائی کی جائے گی۔

(ناظر امور عامہ)

احباب ربوہ کے لئے

ربوہ کے احباب کے نام جو پھل ریلوے سٹیشن پر آتے ہیں۔ ان کو جلد وصول نہیں کیا جاتا۔ گرمی کی زیادتی کی وجہ پھل خراب ہو جاتا ہے اور پتہ نامکمل تحریر ہونے کی صورت میں اصل مالک کو اطلاع بھی نہیں دی جا سکتی

لہٰذا احباب اپنے پھل فوری طور پر وصول فرمایا کریں۔ اور بلٹی بھی فوری روانہ کیا کریں۔

مرزا عبد السمیع
سٹیشن ماسٹر — ربوہ

ضروری اور اہم خبروں کا خلاصہ

مغربی اور مشرقی پاکستان کے رہنماؤں میں مذاکرات

ڈھاکہ ۱۶ رجون۔ جسٹس پارٹی کے سربراہ ایئر مارشل اصغر خان اور قائد اعظم مسلم لیگ کے خان عبدالقیوم خان نے آج ڈھاکہ میں مختلف سیاسی جماعتوں اور گروپوں کے رہنماؤں اور کارکنوں سے ملاقات کی۔ معلوم ہوا ہے کہ آج کی بات چیت کے دوران زیادہ تر مختلف سیاسی جماعتوں کے ادغام کے بارے میں بھی تبادلہ خیالات کیا گیا۔

ایئر مارشل اصغر خان نے آج شام اخباری نمائندوں کو بتایا کہ پارٹیوں کے ادغام کی بات چیت جاری ہے انہوں نے کہا کہ اگر بعض جماعتوں کے درمیان ادغام نہ بھی ہوا تو بھی ہم خیال جماعتوں کے درمیان متحدہ محاذ یا کم از کم متفقہ پروگرام کی بناء پر اتحاد ہو جائے گا۔ تاہم انہوں نے کہا کہ میں ادغام کے بارے میں بھی پر اُمید ہوں۔

بھارتی فوج نے لداخ میں مضبوط مورچے بنا لئے

راولپنڈی ۱۶ رجون۔ بھارت نے مغربی ملکوں سے مزید جنگی ہتھیار حاصل کرنے کے لئے چین سے چھیڑ چھاڑ شروع کرنے کا منصوبہ بنایا ہے اس مقصد کے لئے اس نے مقبوضہ کشمیر میں لداخ کے محاذ کو منتخب کیا ہے۔ نئی دہلی سے موصول ہونے والی اطلاعات کے مطابق لداخ چین سرحد پر بھارتی فوج کی تعداد میں غیر معمولی اضافہ کر دیا گیا ہے اور فوجی نقل و حرکت آسان بنانے کے لئے نئی سڑکیں تعمیر کر لی گئی ہیں۔

بھارتی فوج نے اپریل میں چین بھارت سرحد کے مغربی محاذ پر درہ نا تھولا کے علاقے میں چینی فوج سے چھیڑ چھاڑ شروع کی تھی بھارتی حکومت نے اس وقت پروپیگنڈہ شروع کر دیا تھا کہ چینی فوج نے لاؤڈ سپیکروں پر بھارتی فوج کو سکم کے اہم مقامات خالی کر دینے کا الٹی میٹم دیا ہے۔ چین نے فوراً اس کی تردید کر دی تھی۔

بھارت نے پروپیگنڈہ کی مہم ناکام ہو جانے پر اب لداخ چین محاذ پر چین کے خلاف اشتعال انگیز کارروائیوں کا منصوبہ بنایا ہے تاکہ چین کے خطرہ کا ہوا کھڑا کر کے وہ مغربی ملکوں سے اسلحہ کے حصول کی رفتار تیز کر سکے۔

سابق بھارتی کمانڈر انچیف کا تجزیہ

نئی دہلی ۱۶ رجون۔ بھارت کے سابق کمانڈر انچیف جنرل کمارامنگلم نے اس بات پر افسوس کا اظہار کیا ہے کہ بھارتی فوج کو اعلیٰ افسر اور جوان نہیں مل رہے اس کی وجہ یہ ہے کہ لوگوں کی اکثریت فوج کے پیشے کو اچھا نہیں سمجھتی جنرل کماراامنگلم نے یہ بات بھارتی اخبار نویسوں سے ایک انٹرویو میں کہی۔ روزنامہ ہیج نے ان کا انٹرویو شائع کیا ہے

جنرل کماراامنگلم ۱۹۶۵ء کی پاک بھارت جنگ کے دوران بھارتی فوج کے نائب سربراہ تھے۔ ۱۹۶۶ء میں وہ اس کے سربراہ مقرر ہوئے تھے۔ چند روز قبل وہ فوج سے ریٹائر ہوئے ہیں۔

روس اور چین کی جنگ پوری انسانیت کو تباہ کر دے گی۔

ماسکو ۱۶ رجون۔ ہنگری کی کمیونسٹ پارٹی کے سربراہ جانوس کاڈار نے روس اور چین کو خبردار کیا ہے کہ اگر ان کے درمیان جنگ چھڑ گئی تو یہ جنگ پوری انسانیت کے لئے تباہ کن ثابت ہوگی۔

تاج الصحت

۱۳۰ صفحے کی بے مثل اور بے نظیر کتاب دواخانہ تاج کمپنی لمیٹڈ پوسٹ بکس ۵۳ کراچی سے مفت منگوا کر تنہائی میں آرام سے بیٹھ کر پڑھیئے انشاءاللہ سب روگ دور ہو جائیں گے

RAJA — بواسیر کی حیرت انگیز دوا — RAJA

بواسیر خونی و بادی کو صرف چار خوراکوں میں جڑ سے ختم کر دینے والی دوا

"پائلز کیور" ۱۰/=

نمونہ کی ایک خوراک اور پمفلٹ
کارڈ آنے پر مفت

کیور سٹو میڈیسن کمپنی رجسٹرڈ ۳۵ کمرشل بلڈنگ مال لاہور
ڈاکٹر راجہ ہومیو اینڈ کمپنی گولبازار ربوہ

۵¾
فیصد

نئے قرضے برائے ۱۹۸۹ میں روپیہ لگایئے

★ تا اطلاع ثانی کھلا رہے گا۔
★ ۱۳ رجون سے ۱۹ رجون تک ایک سو روپے گیارہ پیسے فی سینکڑہ قیمت اجراء ہوگی اور پھر گیارہ پیسے فی ہفتہ کے حساب سے تا اطلاع ثانی اضافہ ہوتا رہے گا۔
★ منافع کی ادائیگی ششماہی بنیاد پر ہوگی۔

قرضوں کیلئے درخواستیں سو روپیہ یا اس رقم کیلئے وصول کی جائیں گی جو سو پر مساوی تقسیم ہو سکے۔

درخواستوں کے فارم مندرجہ ذیل دفاتر سے حاصل ہو سکیں گے:

الف۔ اسٹیٹ بینک آف پاکستان، کراچی، لاہور، راولپنڈی، پشاور، لائلپور، کوئٹہ، ڈھاکہ، چاٹگام، کھلنا اور بوگرہ،
ب۔ جن مقامات پر اسٹیٹ بینک کے دفاتر نہیں ہیں وہاں نیشنل بینک آف پاکستان کی تمام شاخوں سے فارم دستیاب ہوں گے،
ج۔ جن مقامات پر اسٹیٹ بینک کے دفاتر یا نیشنل بینک کی شاخیں نہیں ہیں وہاں سرکاری خزانوں سے فارم ملیں گے،

وزارتِ مالیات حکومتِ پاکستان نے جاری کیا

اگر حصولِ رضائے الٰہی کی کوششوں کا کوئی نتیجہ نہ نکلے تو سمجھ لینا چاہیئے کہ ہم کوئی غلطی کر رہے ہیں

ایسے لوگ خدا تعالیٰ کی محبت کا تو دعویٰ کرتے ہیں مگر اس کے مطابق اپنے اندر تغیر پیدا نہیں کرتے

سیدنا حضرت المصلح الموعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ سورۃ العنکبوت کی آیت وَالَّذِيْنَ جَاهَدُوْا فِيْنَا لَنَهْدِيَنَّهُمْ سُبُلَنَا وَاِنَّ اللّٰهَ لَمَعَ الْمُحْسِنِيْنَ۔ کی تفسیر کرتے ہوئے مزید فرماتے ہیں:-

"مُحْسِن کے معنے عربی زبان میں اُس شخص کے ہوتے ہیں جو حکم کو اُس کی تمام شرائط کے ساتھ پورا کرے۔ پس

اِنَّ اللّٰهَ لَمَعَ الْمُحْسِنِيْنَ

کہہ کر اللہ تعالیٰ نے اس امر کی طرف توجہ دلائی ہے کہ جو لوگ اس پہلی بات پر پوری طرح عمل کریں گے جو ہم نے کہی ہے یعنی وہ پوری طرح جہاد کریں گے اور ہماری رضا کے حصول کی کوشش کریں گے ہم ان کے ساتھ ہوں گے۔ اور ہر میدان میں ان کو کامیابی بخشیں گے۔ پس جو لوگ اللہ تعالیٰ کی رضا حاصل کرنے کی کوشش تو کریں مگر ان کی کوششوں کا کوئی نتیجہ نہ نکلے انہیں سمجھ لینا چاہیئے کہ وہ کوئی نہ کوئی غلطی کر رہے ہیں جس کی وجہ سے وہ خدائی قرب اور اس کی نصرت سے محروم ہیں۔ گویا بجائے اس کے کہ خدا تعالیٰ پر الزام لگایا جائے اور کہا جائے کہ اس نے ہماری طرف توجہ نہیں کی ہمیں اپنی ذات پر الزام لگانا چاہیئے۔ اور سمجھ لینا چاہیئے کہ ہم محسنوں والا کام نہیں کر رہے ورنہ خدا جھوٹا نہیں ہو سکتا وہ اپنے وعدوں میں سچا ہے اور وہ جو بات بھی کہتا ہے اُسے پورا کر کے رہتا ہے۔ جھوٹے ہم ہی ہیں کہ ہم خدا تعالیٰ کی محبت کا تو دعویٰ کرتے ہیں مگر اس کے مطابق اپنے اندر کوئی تغیر پیدا نہیں کرتے احادیث میں آتا ہے رسول کریم صلے اللہ علیہ وسلم کے پاس ایک شخص آیا اور اُس نے کہا یا رسول اللہ! میرے بھائی کو دست آ رہے ہیں۔ چونکہ قرآن کریم میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے کہ شہد میں شفاء ہے (نحل ع۹) اس لئے آپ نے فرمایا کہ اپنے بھائی کو شہد پلاؤ۔ حالانکہ طبی طور پر شہد دست لاتا ہے انہیں بند نہیں کرتا وہ گیا اور اس نے جا کر شہد پلا دیا۔ مگر اس کے بھائی کے دست اور بھی بڑھ گئے۔ وہ پھر رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس آیا اور کہنے لگا یا رسول اللہ میرے بھائی کے دست تو اور زیادہ ہو گئے ہیں آپ نے فرمایا جاؤ اور شہد پلاؤ۔ وہ گیا اور پھر اس نے شہد پلا دیا۔ جس پر اس کے اسہال اور بھی بڑھ گئے۔ وہ پھر رسول کریم صلے اللہ علیہ وسلم کے پاس آیا اور اس نے کہا یا رسول اللہ اس کو تو اور زیادہ دست آنے لگ گئے ہیں۔ آپ نے فرمایا کہ تیرے بھائی کا پیٹ جھوٹا ہے اور خدا سچا ہے جاؤ اس کو اور شہد پلاؤ۔ چنانچہ اس نے پھر شہد پلایا جس کا نتیجہ یہ ہوا کہ اس کے اندر سے ایک بڑا سا سُدّہ نکلا۔ اور اس کے اسہال جاتے رہے۔ اسی طرح اگر ہماری کوششوں کا کوئی نتیجہ نہ نکلے تو ہم اپنے متعلق کہیں گے کہ ہم جھوٹے ہیں اور ہم نے وہ شرطیں پوری نہیں کیں جن کے پورا کرنے سے اللہ تعالیٰ کا قرب حاصل ہو سکتا تھا ورنہ خدا سچا ہے اگر ہم اس کی بیان کردہ شرائط کو پورا کریں اور ابتلاؤں کے طوفانوں میں ایمان کا دامن اپنے ہاتھ سے نہ چھوڑیں۔ اور اپنی جانی اور مالی قربانیوں کے ذریعہ اخلاص اور وفا کا نمونہ پیش کریں تو اللہ تعالیٰ یقیناً ہماری مدد کے لئے آسمان سے اترے گا۔ اور وہ ہمیں ایک پیارے بچے کی طرح اپنی گود میں اٹھا لے گا۔" (تفسیر کبیر)

درخواست دعا

میری اہلیہ عرصہ سے بیمار چلی آ رہی ہیں آج کل سول ہسپتال لائل پور میں داخل ہیں۔ احباب جماعت سے دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ انہیں اپنے فضل سے جلد صحت عطا فرمائے۔ آمین

(عبد الغفور کارکن دفتر دفعہ عارضی ربوہ)

اشاعت اسلام کیلئے اپنی زندگیوں کو وقف کر دو

ارشادات حضرت فضل عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

"اگر تم چاہتے ہو کہ تم خدا تعالیٰ کی برکت حاصل کرو تو آؤ دین کے کام میں لگ جاؤ اور اشاعت اسلام کے لئے اپنی زندگیوں کو وقف کر دو۔ ... اور یہ مت خیال کرو کہ اگر تم دین کے لئے اپنا مال خرچ کرو گے دین کے لئے اپنی جانیں قربان کرو گے۔ اور دین کے لئے اپنا وقت دو گے تو تمہیں اس سے نقصان ہو گا۔ بلکہ یاد رکھو وَاللّٰهُ خَيْرُ الرّٰزِقِيْنَ جب اس طرح مال خرچ کرو گے تو دولت تمہارے قدموں میں آئے گی۔ اور یہ چھوٹی چھوٹی قربانیاں تمہیں بالکل حقیر اور ذلیل نظر آنے لگیں گی۔" (الفضل ۹ مارچ ۳۵ء)

وکالت دیوان تحریک جدید ربوہ

خدام الاحمدیہ کی سولھویں[16] سالانہ تربیتی کلاس

مجالس خدام الاحمدیہ کے لئے نہایت ضروری اعلان

مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ ہر سال ایک پندرہ روزہ تربیتی کلاس منعقد کیا کرتی ہے امسال یہ کلاس انشاء اللہ تعالیٰ ۱۱ وفا تا ۲۵ وفا ۱۳۴۸ ہش (۱۱ جولائی تا ۲۵ جولائی ۱۹۶۹ء) ربوہ میں منعقد ہو گی۔ ایسی تمام مجالس جن کا کوئی نمائندہ گزشتہ سال کلاس میں شامل نہیں ہوا ان کی نمائندگی اس سال بہت ضروری ہے۔ ایسی جملہ مجالس کے قائدین ابھی سے نمائندہ کا انتخاب کر لیں۔ اور مرکز کو اطلاع کر دیں۔ قائدین اضلاع و علاقہ اس اعلان کے بعد فوری طور پر ایسا انتظام کریں کہ زیادہ سے زیادہ مجالس اس مرکزی کلاس سے استفادہ کر سکیں۔

کلاس کے سلسلہ میں تفصیلی ہدایات کا اعلان عنقریب کر دیا جائے گا اور انفرادی طور پر بھی مجالس کو اطلاع دے دی جائے گی۔

(منتظم سالانہ تربیتی کلاس)

صدقہ و خیرات

سیدنا حضرت رسول کریم صلے اللہ علیہ و آلہ وسلم کا ارشاد ہے کہ:-

اَلصَّدَقَةُ تُطْفِئُ غَضَبَ الرَّبِّ

اللہ کی راہ میں صدقہ و خیرات اللہ تعالیٰ کے غضب کو دھیما کر دیتے ہیں۔ اس لئے ایک مومن کو اللہ تعالیٰ کی راہ میں اکثر صدقہ و خیرات کرتے رہنا چاہیئے تا خدا تعالیٰ آفات اور بلاؤں، مصیبتوں اور بیماریوں سے محفوظ رکھے۔ اور اپنی رحمت کی چادر میں چھپا لے۔

(ناظر بیت المال آمد)

مرحوم

عزیزم رشید احمد حسین بقیہ صفحہ ۲

اللہ تعالیٰ سے دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ اُس دنیا میں جہاں ہر ایک نے جانا ہے اور جو ہمارا ابدی گھر ہے اپنے فضل و رحمت کی بارش اس پر برساتا رہے اور اس کے ماں باپ بہن بھائیوں اور دوستوں کو صبر کی توفیق عطا فرمائے کام کرنے کا جو نمونہ انہوں نے خواتین میں قائم کیا ہماری کارکنات کو ان کے نقش قدم پر چلنے کی توفیق عطا کرے۔ دل غمزدہ ہے اور آنکھیں پُرنم لیکن روح اپنے رب کے آستانہ پر جھک کر بار بار یہی کہتی ہے کہ اِنَّا لِلّٰهِ وَاِنَّا اِلَيْهِ رَاجِعُوْنَ۔

رجسٹرڈ نمبر ایل ۵۲۵۴